## سوال

(107) کیا سسر اپنی بہو کا محرم ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا میری بیوی میرے والد سے مصافحہ کر سکتی ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں آپ کی بیوی کے لیے اپنے سسر سے مصافحہ کرنا جائز ہے اسلیے کہ جب کسی عورت سے عقد نکاح ہوجائے تو اس عورت پر سسر حرام ہوجاتا ہے اور اسی طرح عورت کے لیے خاوند کی دوسری بیوی سے بیٹے بھی محرم ہوں گے اور خاوند پر اس کی ساس بھی حرام ہوجائے گی۔

اسے تحریم مصاہرت (یعنی سسرالی تحریم) کہتے ہیں اور اس بات کی دلیل کہ سسر کے لیے اس کی بہو حرام ہے مندرجہ ذیل اللہ تعالی کا فرمان ہے:

"اور (تم پر حرام ہیں) تمہارے صلبی بیٹوں کی بیویاں۔" النساء۔23۔

اور خاوند کے بیٹے کی والد کی بیوی حرمت کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے:

"اور تم ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمہارے باپوں نے نکاح کیا ہے۔" النساء۔22۔

اور داماد پر اپنی ساس سے نکاح کی حرمت کی دلیل یہ فرمان باری تعالیٰ ہے:

"اور (تم پر حرام ہے) تمہاری بیویوں کی مائیں۔"

یہ تینوں (سسر، خاوند کا بیٹا اور ساس) کی حرمت صرف عقد نکاح ہونے سے ہی ثابت ہوجاتی ہے اس میں دخول وہم بستری شرط نہیں۔ لیکن بیوی کی بیٹی ماں کے خاوند پر اس وقت تک حرام نہیں ہوگی جب تک اس کی ماں سے ہم بستری نہ کرلی جائے۔ اس لیے کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

"اور (تم پر حرام ہیں) تمہاری وہ پرورش کردہ لڑکیاں جو تمہاری گودمیں ہیں تمہاری ان عورتوں سے جن سے تم ہم بستری کرچکے ہوہاں اگر تم نے ان سے ہم بستری نہیں کی تو پھر تم پر کوئی گناہ نہیں۔" النساء۔23۔

یہاں پر "ربیبہ" کالفظ بولا گیا ہے اور ربیبہ بیوی کی پہلی بیٹی کو کہتے ہیں جو دوسرے خاوند سے ہو۔ دیکھئے المغنی لابن قدامۃ(9/514۔524)

حاصل بحث یہ ہوا کہ سسر بہو کے محرموں میں سے ہے اس لیے اس کے لیے اس سے مصافحہ اور خلوت اور اس کے ساتھ سفر کرنا سب جائز ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ نکاح وطلاق

## ص167

**محدث فتویٰ**